فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار — فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۹ شہادت ۱۳۵۷ھش ۹ اپریل ۱۹۷۸ء | نمبر ۸۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر وقت خدا سے طاقت طلب کرتے رہو یہی استغفار کی حقیقت ہے

انسان ہر حال میں خدا تعالیٰ کا محتاج ہے

"جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے قرآن شریف نے دو نام پیش کئے ہیں اَلْحَیّ اور اَلْقَیُّوْم۔ اَلْحَیّ کے معنے ہیں خود زندہ اور دوسروں کو زندگی عطا کرنے والا۔ اَلْقَیُّوْم خود قائم اور دوسروں کے قیام کا اصلی باعث۔ ہر ایک چیز کا ظاہری باطنی قیام اور زندگی انہیں دو صفات کے طفیل سے ہے پس حَیّ کا لفظ چاہتا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے جیسا کہ اس کا مظہر سورۃ فاتحہ میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ ہے اور اَلْقَیُّوْم چاہتا ہے کہ اس سے سہارا طلب کیا جاوے۔ اس کو اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔

حَیّ کا لفظ عبادت کو اِس لئے چاہتا ہے کہ اس نے پیدا کیا اور پھر پیدا کر کے چھوڑ نہیں دیا۔ جیسے مثلاً معمار جس نے عمارت کو بنایا ہے اُس کے مرجانے سے عمارت کا کوئی حرج نہیں ہے مگر انسان کو خدا کی ضرورت ہر حال میں لاحق رہتی ہے اِس لئے ضروری ہوا کہ خدا سے طاقت طلب کرتے رہیں اور یہی استغفار ہے۔ اصل حقیقت تو استغفار کی یہ ہے۔ پھر اس کو وسیع کر کے اُن لوگوں کے لئے کیا گیا کہ جو گناہ کرتے ہیں کہ اُن کے بُرے نتائج سے محفوظ رکھا جاوے لیکن اصل یہ ہے کہ انسانی کمزوریوں سے بچایا جاوے۔ پس جو شخص انسان ہو کر استغفار کی ضرورت نہیں سمجھتا وہ بے ادب دہریہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۱۷)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ ہی کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت استغفار فرمایا کرتے تھے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وتوبوا الی اللہ جمیعًا ایہ المؤمنون لعلکم تفلحون۔ (النور: ۳۲)

ترجمہ:۔ اے مومنو سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

پھر فرماتا ہے:۔

یا ایہا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحًا۔ (تحریم: ۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر رجوع کرو (منافقت کی کوئی ملاوٹ نہ ہو)

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔" (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سُنا کہ خدا کی قسم! میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قَیْسٍ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب کی طرف سے آفتاب طلوع ہونے تک (یعنی قیامت تک) خدا تعالیٰ (ہر) رات کو اپنا دستِ قدرت پھیلاتا رہے گا تاکہ دن کا گنہگار (رات) کو توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا رہے گا تاکہ رات کے گنہگار (دن) کو توبہ کر لے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلام نے ہمیں جس خدا کی معرفت عطا کی ہے وہ بڑی عظمتوں والا الحیّ القیّوم اور متصرف بالارادہ ہستی ہے

جو شخص اس جہان میں خدا سے وصال چاہتا ہے وہ ایسے اعمال بجالائے جن میں شرک اور فساد کی ملونی نہ ہو

ہماری زندگی میں یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ ہم ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں اور عاجزانہ دُعائیں کرتے رہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ نبوت ۱۳۵۶ھ بمطابق ۴ نومبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سُورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

پچھلے دو دن بیماری میں گذرے مجھے دانت کی تکلیف تھی چنانچہ بدھ کو دانتوں کے ڈاکٹر قاضی شفیق صاحب نے ان کا معائنہ کیا اور انہیں ٹھیک کیا لیکن اس کے بعد بدھ کی دوپہر سے لے کر جمعرات کی صبح تک دانت میں شدید درد ہوئی اور ساری رات مَیں نے جاگ کر بڑی تکلیف میں گذاری۔ جمعرات

ملاقات کا دِن

ہوتا ہے اس دن تکلیف تو کم ہو گئی تھی لیکن ضعف تھا مگر مَیں نے ملاقاتیں کیں اور صحت کا خیال نہیں رکھا اور اس کے بعد اتنا شدید ضعف ہوا کہ کل سے مَیں اس ضعف میں پڑا ہوں اس لئے اِس وقت اپنی صحت کے مطابق مَیں ایک مختصر سا خطبہ دوں گا۔

چونکہ آج خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہے اور یہ جمعہ، ہفتہ، اتوار خدام کے دن ہیں اِس لئے ان کو خصوصاً اور ساری جماعت کو جن تک میری آواز ایک آدھ دن میں پہنچ جائے عموماً مَیں چند ایک باتیں کہنا چاہتا ہوں کیونکہ کچھ باتوں کا تعلق اِن دنوں سے ہے۔ مَیں ان کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسلام نے ہمیں جس اللہ کی معرفت عطا کی ہے وہ الحیّ القیّوم اور

متصرف بالارادہ ہستی

ہے یعنی وہ اپنی ذات میں زندہ ہے اور ہر زندہ اس کے واسطہ سے اور اس کے حکم سے زندہ ہے اور وہ اپنی ذات میں قائم ہے اور اپنی مخلوق کا سہارا ہے اور ان کی جان کی جان ہے۔ یہ ساری کائنات' یہ UNIVERSE (یونیورس) یہ عالمین اللہ تعالیٰ کے سہارے سے قائم ہیں۔ اگر ایک لحظہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کا سہارا اس عالمین کو اس کائنات کو حاصل نہ رہے تو لازمی طور پر ہلاکت اس کا نتیجہ ہو گا اور کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ اور جہاں تک انسان کا تعلق ہے خدا تعالیٰ نے انسان کو عقل اور سمجھ اور روحانی فراست عطا کی ہے اور اسے آزادی بھی دی ہے۔ اسے یہ بھی کہا ہے کہ میرے ساتھ تعلق کے بغیر تم زندہ نہیں رہ سکتے اور میری قیومیّت کے بغیر تم قائم نہیں رہ سکتے لیکن یہ بھی کہا کہ بعض باتوں میں تمہیں اجازت بھی دی جاتی ہے کہ چاہو تو میرے ساتھ تعلق پیدا کر کے اپنے قیام کا انتظام کرو اور چاہو تو مجھ سے جُدا ہو کر اپنی ہلاکت کے سامان پیدا کرو۔ اخلاقی میدان میں اور

رُوحانی میدان میں

اور جسمانی میدان میں بھی ایک حد تک اسے آزادی دی ہے مثلاً خود کشی کا تصوّر جسم کو ہلاک کر دینے کا تصوّر صرف انسان کے ساتھ وابستہ ہے دوسرے جاندار خود کشی نہیں کرتے یعنی اپنے ارادے سے اپنے مرنے کا فیصلہ نہیں کرتے یہ نہیں کہتے کہ اب ہم اپنے آپ کو مار دیتے ہیں۔ صرف انسان کو یہ اجازت دی گئی ہے۔ اِسی لئے مَیں نے کہا ہے کہ جہاں تک اس کی جسمانی زندگی کا سوال ہے ایک حد تک اس کو آزادی دی گئی ہے لیکن جہاں تک اس کی رُوح کی بقا کا سوال ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت باقی رہے گی۔ لیکن قابلِ فکر بات یہ ہے کہ وہ دوزخ میں کچھ عرصہ گذار کر یا شروع سے ہی خدا کی جنّتوں میں داخل ہو کر باقی رہے گی۔

غرض خدا تعالیٰ اِس کائنات کا قیّوم ہے اس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی اور ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ اس کے سہارے کو ڈھونڈیں۔ فرمایا نَبِّئۡ عِبَادِیۡۤ اَنِّیۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ (الحجر آیت: ۵۰) لوگوں کو یہ بتا دو کہ مَیں غفور اور رحیم ہوں۔ اور دوسری جگہ فرمایا وَاِنۡ تَعُدُّوۡا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (النحل آیت ۱۹)

غفور اور رحیم جو دو صفاتِ باری ہیں اِس آیت میں ان کی تفسیر کی ہے کہ خدا تعالیٰ نے تم پر نعمتوں کی انتہاء کر دی ہے۔ بے شمار نعمتیں تمہارے لئے پیدا کی ہیں لیکن جب تک تم خود ان نعمتوں سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش نہیں کرو گے ان سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے اور تم اپنے زور سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے تمہاری کوششیں اور تمہاری تدبیریں بے نتیجہ ہیں جب تک

خدا تعالیٰ کی مغفرت

اور اس کی رحیمیت تمہارے شاملِ حال نہ ہو اور تمہاری تدبیر کی کوتاہیوں کمزوریوں کو اس کی مغفرت کی چادر ڈھانپ نہ لے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمہاری کوششوں کا نتیجہ نہ نکالے۔ یہی اعلان پہلی آیت میں ہے کہ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ لوگوں کو بتاؤ کہ غفور اور رحیم میں ہی ہوں اور جس دائرہ کے اندر تم صاحبِ اختیار ہو اگر اس دائرہ میں تم اپنی فلاح اور بہبود چاہتے ہو، اگر اس دائرہ میں تم خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے حصّہ لینا چاہتے ہو، اس کی رضا پانا چاہتے ہو اور اس کی جنّتوں میں داخل ہونا چاہتے ہو تو غفور اور رحیم خدا سے تعلق پیدا کرو اور ان صفات کا واسطہ دے کر اس سے دعائیں کرو کیونکہ اس کے بغیر انسان کی کوشش بے نتیجہ رہ جاتی ہے اور بے ثمر ہو جاتی ہے۔ یہ جو میں نے کہا ہے کہ خدا تعالیٰ کی رحیمیّت اور اس کی مغفرت سے مدد حاصل کرو۔ اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

کہ اگر تم دعا کے ذریعے خدا تعالیٰ کی مغفرت اور رحیمیّت اور خدا تعالیٰ کی دوسری صفات سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش نہیں کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ تمہاری کیا پرواہ کرے گا۔ دعا ہی ہے جو خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو جذب کرتی ہے۔ اگر تم بندہ ہونے کے باوجود اس سے دعا نہیں کرو گے اور اس کی پرواہ نہیں کرو گے تو وہ تو غنی اور حمید ہے وہ غنی ہوتے ہوئے تمہاری کیا پرواہ کرے گا اس کو تو تمہاری حاجت نہیں تمہیں اس کی احتیاج ہے۔

خدام الاحمدیہ کا جو اجتماع آج سے شروع ہو رہا ہے یہ غالباً تین سال کے وقفہ کے بعد

چوتھے سال کا اجتماع

ہے۔ تین سال تک حکومتِ وقت کی طرف سے خدام الاحمدیہ کو اجتماع کرنے کی اجازت نہیں ملتی رہی اسی لئے اِس چوتھے سال میں جس انتظامیہ یا حکومت نے ہمیں اجتماع کرنے کی اجازت دی ہے ہم ان کے ممنون ہیں اور ان کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے خدامِ احمدیت کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی اجازت دی اور ہم ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ ہی صحیح معنی میں نیکیاں کرنے کی توفیق دیتا رہے تاکہ وہ حسین معاشرہ جو اسلام ساری دُنیا میں پیدا کرنا چاہتا ہے ہمارے ملک میں بھی پیدا ہو جائے۔ اِس اجتماع کو میں ذکرِ الٰہی اور دعاؤں کا اجتماع قرار دیتا ہوں اور آپ کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ اِس اجتماع کے دوران آپ اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کریں اور زیادہ سے زیادہ اس کے حضور عاجزی اور تضرّع کے ساتھ جھکیں اور اس کی رحمتوں کے حصول کی کوشش کریں۔ بعض ظاہری چیزیں اِس اجتماع میں نہیں ہوں گی صرف اِس اجتماع کے لئے یہ ہدایت ہے۔ ایک تو جھنڈے کا معاملہ ہے ویسے بھی یہ قانوناً مشتبہ تھا کہ جھنڈا لہرایا جائے یا نہ لہرایا جائے تو میں نے یہ ہدایت دی ہے کہ جھنڈا نہ لہراؤ۔ اجتماع پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ پھر خدام کا اپنی عمر کے لحاظ سے یہ

جسمانی طاقت کا زمانہ

اور جوش کا زمانہ ہوتا ہے اور وہ اس میں نعرے بھی خوب لگاتے ہیں لیکن میں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ اِس اجتماع میں کوئی نعرہ نہیں لگایا جائے گا بلکہ خاموشی کے ساتھ تقاریر سُنیں اور ذکرِ الٰہی کرتے رہیں۔

تقریر سُنتے ہوئے ذکرِ الٰہی کرنا مشکل نہیں، غیر ممکن نہیں بلکہ ممکن ہے اور آسان ہے کیونکہ جب آپ کے کان نیکی کی باتیں اور اسلام کی تعلیم کے مختلف حصّوں کی تشریح اور تفسیر سُن رہے ہوں گے اگر اس وقت آپ کی زبان سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ کا وِرد کرتی رہے یا ہمارے محبوب رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتی رہے تو اس سے آپکے سماع پر، تقریر کے سُننے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ تھوڑی سی عادت ڈالنی پڑیگی بہتوں کو عادت ہوتی ہے چنانچہ ایسے لوگ بھی میں نے دیکھے ہیں اور میرے علم میں ہیں کہ جو ہر وقت ہی ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ذکرِ الٰہی کرتے رہتے ہیں۔ سوتے ہوئے اِس لئے کہ وہ آخری لمحہ جو

بیداری اور نیند کے درمیان

کا ہوتا ہے اگر اس وقت تک کوئی خدا تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کے نیند کے لمحات بھی اسی ذکر میں شمار ہو جاتے ہیں کیونکہ جو اس نے چھوڑا وہ نیّت سے نہیں چھوڑا بلکہ مجبوراً چھوڑا جب اسے نیند آ گئی تو اس کی زبان ذکرِ الٰہی سے خاموش ہو گئی لیکن اس کی رُوح کی آواز تو ذکرِ الٰہی کر رہی ہے۔ اسکے جسم اور رُوح نے مل کر جو کام شروع کیا تھا اس کی رُوح نے اسے جاری رکھا ہے اور اس کی رُوح کی آواز بہرحال ذکرِ الٰہی کر رہی ہے۔

دو ہدایتیں دینے کے بعد میں پھر پہلے مضمون کو دہراتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بڑی عظیم ہستی ہے اور وہ متصرّف بالارادہ ہے۔ اتنی بڑی کائنات ہے اس کا ایک چھوٹا سا حصّہ لے لیں مثلاً درخت ہیں۔ درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔ بعض درختوں کے تو سال میں ایک دفعہ ایک وقت میں جھڑ جاتے ہیں۔ بعض کے خزاں میں بعض کے بہار میں اور بعض کے سارا سال جھڑتے رہتے ہیں اور سال کے دوران پُرانے پتّے جھڑ کر نئے پتّے نکل آتے ہیں۔ ربوہ میں جو درخت اُگے ہوئے ہیں آپ ان کے پتّوں کا بھی شمار نہیں کر سکتے گنتی کرنے لگیں تو آپ کو مصیبت پڑ جائے اور جو اِس کائنات میں درخت اُگے ہوئے ہیں، میں زمین نہیں کہہ رہا، اِس کائنات میں جو درخت اُگے ہوئے ہیں ان کے پتّوں کا شمار کیسے ہو سکتا ہے۔ لیکن

خدا تعالیٰ کہتا ہے

کہ میں وہ عظیم ہستی ہوں کہ کوئی پتّہ اپنے درخت سے نہیں گرتا جب تک وہ میرے علم میں اور میرے حکم سے نہ ہو۔ پس بڑی عظیم ذات ہے خدا تعالیٰ

کی جس کے ساتھ اسلام نے ہمارا تعارف کروایا ہے۔ اگر ہم اس کی تھوڑی سی معرفت بھی رکھتے ہوں تو ہم ایک لمحہ کے لئے بھی اس بات کو نہ بھولیں کہ وہ ہی وہ ہے۔ مولا بس۔ باقی ہر چیز ہیچ ہے ہمارے اپنے نفسوں سمیت۔

پس اگر ہم نے کچھ حاصل کرنا ہے تو خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرکے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی اتباع کر کے اور اس کے حکموں کو مان کر۔ جن چیزوں کو وہ کہتا ہے نہ کرو ان کو چھوڑ کر اور جن کو وہ کہتا ہے کرو ان میں اس کی اطاعت بجا لا کر ہم کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (الکھف آیت ۱۱۱) پس جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دنیا میں اور اسی زندگی میں

خدا تعالیٰ کا وصال

اسے حاصل ہو جائے تو وہ ایسے اعمال بجا لائے جن میں فساد کا کوئی شائبہ نہ ہو فساد کی کوئی ملونی ان کے اندر نہ ہو (یہ عَمَلًا صَالِحًا کے معنے ہیں) اور اسکے اعمال میں شرک کا کوئی حصہ نہ ہو۔ شرک صرف موٹا موٹا شرک ہی تو نہیں بلکہ انسان کے صحنِ سینہ میں ہزار بت بعض دفعہ جمع ہو جاتے ہیں۔ اپنے نفس کو ان بتوں سے بچانا اور اپنے سینہ کو ان بتوں سے پاک کرنا اور اپنے خیالات کو شرک سے پاک رکھنا، اپنے اعمال کو شرک سے پاک کرنا، اپنے ماحول کو شرک سے پاک کرنا۔ اپنی دنیا کو شرک سے پاک کرنا اور ہر لحاظ سے لَا يُشْرِكْ پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اور اگر ایسا ہو تو پھر

اس دنیا میں بھی

اللہ تعالیٰ کی لقاء انسان کو حاصل ہو جاتی ہے اور یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے۔

اگرچہ ہمارے بچوں کی عمریں چھوٹی ہیں، اطفال بھی اجتماع کے لئے آئے ہوئے ہیں اور وہ تو زیادہ گہرائیوں میں پہنچ بھی نہیں سکتے لیکن جہاں تک اور جس گہرائی تک ان کا ذہن نہیں پہنچ سکتا ان حقائق کو ان کی زبان تو ادا کر سکتی ہے

قرآن کریم نے جو تعلیم ہمیں دی ہے اور اس کی جو تفسیر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے کی ہے اس میں تو ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جس وقت زندگی کسی دنیوی شکل میں شروع ہوتی ہے یعنی پیدائش کے وقت، اس وقت سے ہی خدا تعالیٰ کا نام بچے کے کان میں پڑنا چاہیئے۔ بعض لوگ اعتراض کر دیتے ہیں کہ یہ ایک بلا وجہ رسم ہے جس کا کوئی اثر نہیں لیکن اب پچھلے چند سال کے اندر یہ تحقیق ہوئی ہے کہ بچے کے کان میں پیدائش کے پہلے دن، اپنی عمر کے پہلے دن جو آوازیں پڑتی ہیں وہ اس کی طبیعت پر اور اس کی Personality (پرسنیلیٹی) پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم نے اور احادیث نے جو عظیم علم ہمیں عطا کئے تھے ان کی تائید خود انسان بھی اپنی تحقیق کے ذریعے کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے یہ تحقیق کی ہے۔ ٹھیک ہے تم نے بھی تحقیق کی ہے لیکن ہمیں تو بتانے والے نے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے بہت پہلے یہ باتیں بتا دی تھیں۔ یہ درست ہے کہ اطفال کا دماغ ان گہرائیوں میں نہیں جا سکتا جن کو ہم

اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت

کہتے ہیں۔ آٹھ سال، نو سال، دس سال کے بچے بھی ہیں لیکن آٹھ، نو، دس سال کا بچہ زبان سے خدا تعالیٰ کا ذکر تو کر سکتا ہے۔ وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ تو کہہ سکتا ہے، وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو کہہ سکتا ہے۔ میرا ایک پوتا ہے لقمان سلمہ اللہ تعالیٰ کا بچہ وہ پونے دو سال کا ہے ہم اس کو سکھاتے رہتے ہیں اور وہ حَسْبِيَ رَبِّيْ جَلَّ اللّٰهُ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہنے لگ گیا ہے اور اس کی عمر پونے دو سال ہے۔ یہ درست ہے کہ اس کو نہیں پتہ کہ میں کیا کہہ رہا ہوں لیکن آج نہیں پتہ کل اس کو پتہ لگ جائے گا اور وہ سوچے گا کہ مجھ پر کتنا احسان کیا تھا احسان کرنے والے نے کہ ابھی مجھے سمجھ بھی نہیں تھی اور اس رستے کی نشاندہی کر دی تھی جس رستے پر چل کر انسان خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کرتا ہے۔ اسی واسطے ہم کہتے ہیں کہ جن علاقوں میں یا جن گھرانوں میں بے احتیاطی سے بچوں کو گالیاں دینے کی عادت پڑ جاتی ہے ان کو گالیوں سے منع کریں۔ بچہ بعض دفعہ ایک گندی سی گالی دے دیتا ہے اور اس کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ اس کے معنے کیا ہیں لیکن صرف اس وجہ سے تو

ماں باپ کی برداشت نہیں ہو جاتی

کہ بچے نے گندی گالی دی مگر اس کو پتہ نہیں۔ اس کو آج نہیں پتہ، کل تو پتہ لگ جائے گا اور پھر گندی گالی دینے کی عادت تو پڑ جائے گی۔ ایسی عادتیں نہیں ڈالنی چاہئیں اور جو اچھی باتیں ہیں ان کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کا نام، "اللہ" بچے کی زبان پر آ جائے۔ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے لگ جائے وہ اپنی توتلی زبان میں کہے گا اور بعض تو بڑی عمر میں بھی توتلی زبان استعمال کرتے رہے۔ حضرت بلالؓ اسھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ کہتے تھے۔ وہ "ش" نہیں بول سکتے تھے۔ لیکن اس سے کیا فرق پڑتا ہے خدا تعالیٰ کا نام تو اُن کی زبان پر آ گیا۔

پس اطفال گہرائیوں میں جائے بغیر ذکر الٰہی کر سکتے ہیں بشرطیکہ خدام الاحمدیہ اور

اطفال الاحمدیہ کی تنظیم

اسکی یاد دہانی کراتی رہے اور اس کے لئے میں یہ کہتا ہوں کہ جب جلسہ ہو رہا ہو تو ہر تقریر کے بعد میری یہ ہدایت بطور یاد دہانی بتا دی جائے کہ ہمارا یہ اجتماع ذکر الٰہی اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کی خصوصیت رکھتا ہے ہمیشہ ہی ہماری زندگی میں یہ خصوصیت ہونی چاہیئے لیکن اس اجتماع کی یہ خصوصیت ہے کہ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے جھکے رہیں۔

بہتوں کو دعا کا نہیں پتہ ہوتا کہ کیا دعائیں کریں اس واسطے میں مختصر بتا دوں کہ دعا اپنے نفس سے شروع ہونی چاہیئے۔ آپ میں سے ہر ایک یہ دعا کرے کہ اے خدا تو مجھے اپنی رحمت سے نواز اور میرے اوپر اپنے فضل نازل کر اور مجھے توفیق دے کہ تو نے مجھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو قوتیں عطا کی ہیں میں ان کی صحیح نشوونما کر کے تیری رضا کو حاصل کرسکوں۔ اور بدی سے مجھے ہمیشہ محفوظ رکھ اور مجھے تو ایسی طاقت دے کہ شیطان کبھی مجھ پر کامیاب حملہ نہ کرسکے۔ اور مجھے تو

دنیا کا خیر خواہ

بنا دے۔ کسی کو میرے ہاتھ یا میری زبان یا میرے جوارح سے تکلیف اور ایذا نہ پہنچے۔ ہر ایک کی خیر خواہی میرے دل میں ہو۔ دنیا میں امن کا ماحول پیدا کرنے کے لئے میری زندگی کے لمحات خرچ ہوں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق انسان کے دل میں پیدا کرنے کی میں ہمیشہ کوشش کرتا رہوں اور وہ حسن اور وہ احسان جس کے جلوے میں نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنی زندگی میں دیکھے ہیں۔ وہ میں آگے دوسروں تک پہنچانے کے قابل ہو جاؤں۔ خدا تعالےٰ کی توحید کو قائم کرنے والا ہوں۔ شرک کی ملونی سے ہمیشہ بچا رہوں۔ ظلم سے ہمیشہ بچا رہوں (شرک بھی ظلم عظیم ہے) غرض

اپنے لئے دعائیں کرو

اور پھر اپنے خاندان کے لئے دعائیں کرو۔

پھر جماعت کے لئے دعائیں کرو کہ اللہ تعالےٰ نے جماعت کو جس غرض کے لئے پیدا کیا ہے اس غرض کو پورا کرنے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کی وہ اسے توفیق عطا کرے۔ اور وہ مقصد یہ ہے کہ توحید ساری دنیا میں پھیل جائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق اور آپؐ کی محبت ہر انسان کے دل میں گاڑ دی جائے۔ اور اسلامی تعلیم جو حسین معاشرہ دنیا میں قائم کرنا چاہتی ہے۔ جس میں کسی پر ظلم تصور میں بھی نہیں آتا۔ اور وہ معاشرہ ساری دنیا میں قائم ہو جائے۔

پھر دعا کرو کہ ہمارے ملک میں بھی

امن اور آشتی

کے حالات پیدا ہوں اور قائم رہیں۔ اور ایک دوسرے سے پیار پیدا ہو اور ہمارے ملک کو خدا تعالےٰ طاقتور بنا دے۔ اور اسے استحکام عطا کرے۔ اور دنیا کے مظالم سے اسے محفوظ رکھے۔ اور دنیا پر احسان کرنے کی ہمارے ملک کو بھی توفیق عطا کرے اور دنیا کے فساد میں کبھی ہمارا ملک ملوث نہ ہو بلکہ ہمیشہ صلاح اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرنے والا ہو۔ اور خدا تعالےٰ کی رحمتیں ہمارے ملک پر بحیثیت ملک بھی نازل ہوں۔

اس کے علاوہ جو آپ کے دماغ میں ہیں وہ اپنی زبان میں دعائیں کریں اور

کثرت سے ذکر الٰہی کریں

ہزاروں بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور خدا تعالےٰ کی دوسری صفات کا ذکر کریں۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بلا مبالغہ محسن اعظم ہیں۔ اتنا احسان انسانیت پر نہ کسی اور نے کیا ہے۔ اور نہ ہمارے تصور میں آسکتا ہے۔ آپؐ ہر پہلو سے احسان کر گئے۔ پس آپؐ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہیئے۔ ہم آپؐ کو کیا بدلہ دے سکتے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہم پر احسان کئے ہیں ہم تو ان کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتے۔ لیکن ہم یہ تو کہ سکتے ہیں کہ خدا تعالےٰ سے دعا کریں کہ اے خدا ہم کمزور ہیں اور ہم بدلہ نہیں دے سکتے تو ہماری طرف سے بدلہ دے۔ اور آپؐ کے مقام کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جا۔

خدا تعالےٰ ہمیں اپنے مقام کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور جو ہدایتیں دی جاتی ہیں خدا تعالےٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور خدا تعالےٰ ہمیں اپنی معرفت کی توفیق عطا کرے۔ یہ توفیق عطا کرے کہ ہم اس کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل کرسکیں اور اللہ تعالےٰ ہمیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر بے انتہاء درود بھیجنے کی توفیق عطا کرے۔ اور خدا کرے کہ وہ ہمیں صحیح مسلمان بنائے۔ ایسا مسلمان جو اسلام کے

سارے احکام بجالانے والا

ہو اور ہمیں ہر ایک کی فلاح و بہبود کی سکیمیں سوچنے والا اور ان پر عمل کرنے والا بنا دے۔ اور دنیا کے دکھوں کو دور کرنے کا ہمیں آلہ اور ذریعہ بنا دے اور دنیا میں کوئی دکھ باقی نہ رہے۔ کوئی پریشانی باقی نہ رہے۔ سوائے اس پریشانی کے جو اللہ تعالےٰ بعض دفعہ اشخاص یا جماعتوں پر بطور امتحان کے ڈالتا ہے۔ وہ پریشانیاں تو انسان کی اور جماعتوں کی ترقیات کا ذریعہ ہیں۔ لیکن انسان انسان کے ہاتھ سے دکھ نہ اٹھائے۔ بلکہ انسان انسان سے پیار کرنا سیکھ جائے۔ وہ پیار جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے دلوں میں انسان کے لئے پیدا کیا ہے۔ آمین

ہفتہ قرآن مجید

۲۱ اپریل تا ۲۷ اپریل ۱۹۷۸ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم کی تعلیم کو عام کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"میں آپکو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے ...... جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ اور جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو"

اس عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے ۲۱ ماہ اپریل سے ۲۷ اپریل تک ہفتہ قرآن مجید منایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس ہفتہ کو پورے طور پر کامیاب بنائیں جزاکم اللہ تعالیٰ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

امیر و صدر صاحبان سے ضروری گزارش

تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کے لئے بعض ضروری کوائف انصار، خدام اور لجنہ اماء اللہ سے طلب کئے گئے ہیں۔ یہ سرکلرز امیر و صدر صاحبان یا سیکرٹریان تحریک جدید کی معرفت بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن سے درخواست ہے کہ متعلقہ عہدہ داران تک یہ سرکلر پہنچا کر انہیں تاکید فرمائیں کہ جلد از جلد تکمیل کر دی جائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دعائے نبوی اور اس کی تاثیر

(مکرم خواجہ گل محمد صاحب کھاریاں چھاؤنی)

دعائے نبوی رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا کو امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسم اعظم قرار دیا ہے۔ اس دعا کی تاثیر کے متعلق دو واقعات درج کرتا ہوں۔

۱۔ بالکل تازہ واقعہ ہے میرے سمدھی میاں عبدالقیوم صاحب ایم۔اے معہ فیملی کوئٹہ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ربوہ آئے ہوئے تھے۔ جلسہ سالانہ کے اجتماع کی برکات سے مستفیض ہو کر چند روز اپنی بیٹی کے پاس کھاریاں کینٹ میں گزارے۔ ۱۷ جنوری ۱۹۷۰ء کو لاہور سے ہوائی جہاز کے ذریعہ کوئٹہ کے لئے روانہ ہوئے۔ اب اس ہوائی سفر کی روئداد اہلیہ میاں عبدالقیوم صاحب کی تحریر سنیئے۔ آپ اپنی بیٹی کو تحریر کرتی ہیں کہ

"ہوائی جہاز نے ٹھیک وقت پر پرواز کی۔ جب ۴۰-۴۵ میل لاہور سے دور پہنچے تو جہاز تھرتھرانے لگا۔ اور سخت جھٹکے دینے لگا۔ اوپر شیلف Cabinets میں رکھا ہوا سامان نیچے گر پڑا۔ اور ٹرالیوں پر رکھی ہوئی چائے دانیاں اور کھانے کی اشیاء بھی فرش پر معہ ٹرالیوں کے لڑھک گئیں۔ سب مسافروں نے بیلٹ باندھ لیں۔ مگر جہاز نے زوردار جھٹکے دینا شروع کر دیئے۔ جہاز ہوسٹسیں اور دیگر عملہ بھی غائب ہو گیا۔ جہاز کی دم اوپر اٹھ گئی اور ناک کے بل زمین کی طرف گرنا شروع کر دیا۔ تمام مسافروں نے بدحواس ہو کر چیخنا چلانا شروع کر دیا۔ بعض کی حالت تو نیم پاگلوں جیسی ہو گئی چھوٹی بچی بے ہوش ہو گئی۔ اور میرا اپنا گلہ بھی چیختے چیختے بیٹھ گیا۔ اگر کوئی شخص اپنے ہوش وحواس میں تھا۔ تو وہ میاں عبدالقیوم تھے۔ انہوں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر آنکھوں پر رکھے ہی تھے کہ جہاز سیدھا ہو گیا۔ اور آسمان کی طرف پرواز کرنے لگا تھوڑی دیر بعد پائیلاٹ نے لاؤڈ سپیکر پر اعلان کیا کہ جہاز ایئر پاکٹ میں پھنس گیا تھا۔ اب ایئر پاکٹ سے باہر نکل آیا ہے۔ جہاز میں کوئی خرابی نہیں۔ آپ لوگ مطمئن رہیں۔ اس کے بعد ہوسٹسز اور دیگر عملہ بھی ڈیوٹی پر آ گیا۔ اور کھانے پینے کی چیزیں مسافروں کے سامنے رکھ دیں۔ مگر کسی نے کچھ نہیں کھایا۔"

ان کی تحریر سے یہ نہ معلوم ہو سکا کہ میاں عبدالقیوم صاحب نے کیا دعا مانگی تھی۔ میں نے ان سے خط و کتابت کی۔ پہلے خط میں تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور اپنی ایک مبشر خواب کا ذکر انہوں نے کی۔ مگر میں نے اس خاص دعا کے متعلق باصرار ان سے پوچھا تو انہوں نے لکھا میں "رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا" پڑھ رہا تھا۔

۲۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنی کے حلیف جاپان نے برما کے دارالخلافہ شہر رنگون پر مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو پہلا ہوائی حملہ کیا۔ راقم الحروف اس زمانہ میں معہ فیملی رنگون میں کاروبار کے سلسلہ میں مقیم تھا۔ ہوائی حملہ میں جاپانی طیاروں نے نیچی پرواز میں شہر کے مختلف حصوں پر نہتی مخلوق خدا پر مشین گننگ کی۔ اور تباہی خیز بمباری بھی کی۔ اس حملہ کے نتیجہ میں قریباً سات ہزار افراد لقمہ اجل بنے۔ سب سے زیادہ تباہی ایک پارک میں ہزاروں کی تعداد میں جمع افراد پر آئی۔ اس پارک کا نام بوٹاٹانگ پارک ہے۔

جب ہوائی حملہ ختم ہوا اور آل کلیر کا سائرن بجا۔ تو میں اپنے احمدی احباب کی خیریت معلوم کرنے باہر نکلا۔ اسی دوران ایک احمدی بھائی مسمی دین محمد یا محمد دین متوطن ہوشیارپور سے ملاقات ہوئی۔ وہ بوٹاٹانگ پارک میں حملہ کے دوران موجود تھے۔ اور وہاں سے ہی آ رہے تھے۔ وہ کچھ ہراساں اور کچھ مسرور نظر آ رہے تھے۔ انہوں نے بتلایا کہ ایک بم ان کے بہت قریب آ گرا۔ اور جب اس کے پھٹنے کا دھماکا ہوا تو اندھیرا چھا گیا۔ فضا میں مٹی اور گرد نے اندھیرا کر دیا۔ جب مٹی اور گرد بیٹھ گئی تو اپنے اردگرد دیکھا کہ چاروں طرف لاشیں ہی لاشیں پڑی ہیں۔ اور خون ہی خون ہے۔ میرے کپڑوں پر بھی خون کے دھبے ہیں۔ میں سمجھا کہ میں بھی زخمی ہو گیا ہوں۔ میں نے اپنے بدن کا جائزہ لیا۔ (یہاں پہنچ کر چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا) میں ٹھیک ٹھاک تھا۔

بھائی صاحب میں رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ پڑھتا رہا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے اپنی حفاظت میں رکھا۔

مکرم قاضی محمد ابراہیم صاحب آف مانگ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے والد محترم قاضی محمد ابراہیم صاحب ساکنہ مانگ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲ اپریل ۱۹۷۰ء کو بوقت ۸ بجے صبح ۷۰ برس کی عمر میں لاہور چھاؤنی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اگلے روز خاکسار کے بھائی مکرم ماسٹر سلیم احمد صاحب اور دیگر برادران والد صاحب مرحوم کا جنازہ لاہور سے ربوہ لائے۔ ملاقات کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب بھائیوں سے والد صاحب کی فوتیدگی کے سلسلہ میں حد درجہ کی شفقت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ جس سے ہمارے دلوں کو بہت حد تک تسکین ہوئی۔ نماز ظہر پڑھانے کے بعد حضور نے ازراہ کرم مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں بہت سے مقامی اور باہر سے تشریف لانے والے احباب نے شرکت کی۔

والد صاحب مرحوم چونکہ موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی بعد ازاں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے دعا کرائی۔

محترم والد صاحب نے ایک مبشر خواب کی بناء پر ۱۹۴۲ء میں سلسلہ حقہ احمدیہ میں شمولیت فرمائی بیعت کی بناء پر غیر از جماعت دوستوں اور رشتہ داروں کی طرف سے والد صاحب کی شدید مخالفت شروع ہو گئی۔ مرحوم نے مصائب و آلام کو کمال صبر و استقامت سے برداشت کیا۔ اور ساری عمر ہمدردی خلائق۔ خدمت سلسلہ اور دیگر نیکی کے کاموں میں گزار دی۔ مرکز۔ نظام خلافت اور سلسلہ کے بزرگوں سے دلی محبت اور لگاؤ رکھتے تھے۔ ایثار و قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ غرض بہت سی خوبیوں کے مالک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

مرحوم نے اپنے پیچھے بطور یادگار ہماری والدہ ثانیہ کے علاوہ ۷ لڑکے اور ۵ لڑکیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں۔ نواسے اور نواسیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شبیر الدین کمال قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر)

خوشی کی مختلف تقاریب

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر، شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

چنانچہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر مکرم شیخ جاوید اقبال صاحب کراچی کی ہمشیرہ محترمہ فراست فاروق صاحبہ نے اپنے بیٹے کی پیدائش پر مبلغ یک صد روپیہ مساجد فنڈ میں ارسال فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

جماعت کے دیگر مخلصین کو بھی چاہیئے کہ اپنی ہر خوشی کے مواقع پر مساجد فنڈ کا ضرور خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ مسلم مشن جاپان کا ایڈریس

احمدیہ مسلم مشن جاپان نے اپنا تار کا پتہ رجسٹرڈ کروا لیا ہے۔ ان کا پتہ اب مندرجہ ذیل ہوگا۔

"AHMAD TOKYO JAPAN."

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

ضرورت محررین و انسپکٹران

تحریک جدید میں محررین اور انسپکٹران کی چند اسامیاں خالی ہیں۔ اس لئے سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں۔ تحریری امتحان اور انٹرویو کے لئے معین تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم ملک مشتاق احمد صاحب ابن محترم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم جونڈہ ضلع سیالکوٹ کچھ عرصہ پاکستان میں گزارنے کے بعد عازم سفر ایران ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک صاحب کو بخیریت منزل مقصود تک پہنچنے اور اپنے فرائض کو کما حقہ سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ آمین

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

تریاقِ اٹھرا مکمّل کورس بیس ۲۰ روپے ☚ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجیے (مینجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۴۲ ☚ رہائش ۶۲۹۳۰ ☚ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتنوں ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ

شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید

اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ ایف ایف اور نسپاک NESPAK

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں!

نسیم سٹیل فکسر نے اب ایک نئی کلاس کارپینٹر جوڑی چوکھاٹ

شروع کی ہے جو کہ ایک ماہ کی ہوگی اور فیس ۲۰۰/- روپے ہوگی اور اس کی کلاسز صرف اندرون موچی گیٹ لاہور میں ہوگی

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۵۰٪ رعایت

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ)

بازار لال کھوہ، نزد ناصر گدّی فروش، اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۵۷۶۸

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے

آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون ۶۸۰۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار کیل چیل پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور

فون نمبر ——— ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

SUZUKI

VAN - PICK-UP - CAR

REPAIRS

- سوزوکی گاڑیوں کی مرمت۔ ماہر کاریگروں کی زیر نگرانی مرمت کی گارنٹی۔
- چیکنگ کے جدید میٹرز اور مرمت کے سپیشل اوزار

درکشاپ کا پتہ (نقشہ) دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

MINI MOTORS

54-B, GULBERG III, LAHORE

Phone : 81442

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات

سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سپیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجمالی تعارف
کتب حضرت مسیح موعود
"مہدی معہود کے علمی خزانے"
حصہ اول
صفحات ۳۲۰ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔ کاغذ اعلیٰ
الناشر ۔ احسان الحق پریز ۔ قیوم اکیڈمی
۶/۸ کوثر ٹی ہاؤس ۔ اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ

(احمدی بھائیوں کی اپنی ائیرکنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ ۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲ ۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور ۔ فون ۴۱۰۹۷۴

مشہور مجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
حب اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں تیس روپے
زوجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۴۴۴۸۴۷
ربوہ ۔ فون : ۶۳۸

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم حفیظ احمد صاحب سنوری ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور کا نکاح ہمراہ عزیزہ سعیدہ نعیمہ نصیرہ صاحبہ بنت مکرم خان عاشق محمد خان صاحب ساکن لودھراں ضلع ملتان مورخہ ۱۰/۲/۷۸ کو مسجد احمدیہ لودھراں میں حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ لودھراں نے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا ۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں ۔

(بشیر احمد سنوری آف سمہ سٹہ ضلع بہاولپور)

خوراک کا راستہ
منہ خصوصاً دانت، خوراک کی نالی، معدہ (جگر) انتڑیاں اور مقعد اگر ٹھیک کام کریں تو غذا ٹھیک ہضم اور صحت عمدہ ۔ ورنہ دانت درد، پائیوریا، کیریز، پیٹ درد، اسہال، پیچش، یرقان، قبض، بواسیر اور کمی خون وغیرہ وغیرہ امراض لاحق ہوجاتی ہیں ۔
موجد کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن
ہومیوپیتھک ڈاکٹر صاحبزادہ نذیر احمد ظفر آر ۔ ایم ۔ بی ایم اے (پولیٹیکل سائنس) ایل ایل بی ۔ فاضل عربی
اتوار، سوموار، منگل ۔ بدھ (ہفتہ میں چار دن)
مفت معائنہ و مشورہ کیلئے وقف کرتے ہیں ۔
اوقات : صبح ۹ تا ۱۲ بجے ۔ شام ۵ تا ۷ بجے ۔
المعلن ۔ ۶/بزالله طاہر
انچارج ہیڈ آفس کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
دارالصدر شمالی ربوہ

شال کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ ۔ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں ۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مربینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں ۔ نیز ریڈی میڈ کرتے ۔ شلواریں سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں ۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵ ۔ انارکلی ۔ لاہور

فون ملز ۲۷۹۴۶ ٭ فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ـــ ایکسپورٹر
لون ۔ وائل ۔ پردہ کلاتھ ۔ پاپلین
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
ـــ آفس ـــ
منڈی گلی ۔ ریل بازار فیصل آباد

منافع خیز انویسٹمنٹ
کراچی میں جائیداد خریدنے کا نادر موقع
اگر آپ اپنا روپیہ محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو کراچی میں جائیداد خریدیے ۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ چند سالوں میں اس جائیداد کی قیمت بہت بڑھ جائے گی ۔ ہماری خدمات سے ـــ فائدہ اٹھائیں ـــ
خورشید سنز نشان رحمت
نمبر 2/A - 202 بلاک ۲ P.E.C.H.S
کراچی ۲۹ فون نمبر ۴۳۲۷۷۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر ۲۵ ۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر : ۶۲۶۱۸ ٭ فون گھر : ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

ربوہ میں
جائیداد کی خرید و فروخت
ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے ۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے ۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں ۔
ـــ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے ـــ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی بچی عالیہ نعیم کا گلے کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے ۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے ۔

(نعیم احمد نعیم جنرل سٹور، رحمت بازار ۔ ربوہ)